حضرت شاہ اسمٰعیل شہیدؒ

اور

معاندین اہل بدعت کے الزامات

مولانا محمد منظور نعمانی

(۱) سیرت سید احمد شہیدؒ طبع دوم

شاہ اسمٰعیل شہیدؒ کی بعض عبارات پر کیے جاتے ہیں، اور ان کے ناخدا ترس

اور پیشہ ور مقررین سب سے زیادہ اچھالتے ہیں، یہ سلسلہ "الفرقان" میں پورے ایک سال تک جاری رہا تھا، اس وقت ارادہ تھا کہ مکمل ہو جانے پر اس پورے سلسلہ مضامین کو کتابی شکل میں شائع کر دیا جائے گا۔ لیکن ان اسباب و حالات کی وجہ سے جن کی تفصیل میں اپنے ایک مقالہ(۱) "بریلی کا تکفیری فتنہ۔ ماضی اور حال۔" میں کر چکا ہوں اس کی نوبت نہ آ سکی۔ اب طویل مدت بعد وہ پورا سلسلہ اس چھوٹی سی کتاب کی شکل میں شائع کیا جا رہا ہے۔ بلکہ اس میں ایک مستقل بحث کا اضافہ بھی کیا گیا ہے جس کے بغیر یہ سلسلہ نامکمل رہ جاتا، وہ "الفرقان" میں اس وقت شائع نہیں ہو سکی تھی۔ نیز اس کتابی اشاعت کے لئے کاتب کو دینے سے پہلے پورے سلسلہ پر اس عاجز نے نظر ثانی بھی کی ہے اور جہاں کہیں الفاظ میں کچھ زیادہ سختی اور تلخی محسوس ہوئی وہاں ترمیم بھی کر دی ہے۔ اس کے باوجود اگر کہیں سختی اور تلخی ہو تو ناظرین کرام موضوع اور مخاطبین کی خصوصیت کو ملحوظ اور اس واقعہ کو پیش نظر رکھتے ہوئے کہ یہ اب سے ۲۲، ۲۳ سال پہلے کی تحریر ہے معذور تصور فرمائیں۔

ملحوظ رہے کہ اس رسالہ میں اہل بدعت کے صرف اُن اعتراضات اور افتراآت کا جواب دیا گیا ہے اور حضرت شہیدؒ کی صرف اُن عبارات کی توضیح کی گئی ہے، جن کے بارے میں یہ محسوس کیا گیا کہ اہل بدعت کی یہ تزویری باتوں سے

---

(۱) یہ مقالہ ذیقعدہ ۱۳۷۳ھ سے "الفرقان" میں شائع ہونے لگا تھا۔ بعدہ رسالہ "معرکۃ القلم" معروف بہ "فیصلہ کن مناظرہ" کے مقدمہ کے طور پر اس کے ساتھ شائع ہو چکا ہے۔

متاثر ہو کر کوئی سادہ لوح بندہ ان کے بارے میں شبہ اور مغالطہ میں مبتلا ہو سکتا ہے۔ ان کے علاوہ بہت سے اعتراضات و افتراآت حضرت شہیدؒ کے متعلق ان ناخدا ترسوں کے ایسے بھی ہیں جن کی لغویت ایک سادہ لوح آدمی بھی معمولی غور و فکر سے سمجھ سکتا ہے، ان پر بحث کرنے کی کوئی ضرورت نہیں سمجھی گئی۔

اس کتاب کی تالیف و اشاعت دراصل مسلک توحید کی خدمت و حمایت اور راہِ خدا میں شہید ہونے والے ایک مردِ مومن کی نصرت ہے، اللہ تعالیٰ اس کو قبول فرمائے اور اپنے بندوں کے لئے نافع بنائے۔ آمین یارب العالمین۔

محمد منظور نعمانی عفا اللہ عنہ

لکھنؤ

۱۵ر شوال المکرم ۱۳۷۶ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرض ناشر

والد ماجد حضرت مولانا محمد منظور نعمانی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب "شاہ اسمٰعیل شہید اور معاندین اہل بدعت کے الزامات" کا نیا ایڈیشن آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

اللہ تعالیٰ نے توحید و سنت کی اشاعت و حفاظت اور علماء اہل سنت کے خلاف پھیلائے ہوئے اہل بدعت کے اعتراضات والزامات کی جواب دہی اور مدافعت کا ادارہ الفرقان سے خوب کام لیا ہے۔ خاص طور پر والد ماجد علیہ الرحمۃ نے اس سلسلہ کی عظیم خدمات لی ہیں۔ یہ چھوٹی سی کتاب اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔

اب سے تقریباً پچاس سال قبل اس کا پہلا ایڈیشن شائع ہوا تھا۔ اور اب تک اس کے متعدد ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔

اس نئے ایڈیشن کی کتابت کمپیوٹر کے ذریعہ کرائی گئی ہے۔ اور آفسیٹ کی معیاری طباعت کے ساتھ دیدہ زیب کور سے مزین ہے۔

اللہ تعالیٰ مصنف مرحوم کی اس خدمت دین و نصرت مرد مومن کو قبول فرمائے اور اُن کے لئے درجات میں بلندی کا باعث بھی ــــ (آمین)

العارض

محمد حسان نعمانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے:-

اشد الناس بلاء الانبیاء ثم الامثل فالامثل

"سب سے زیادہ مبتلائے مصائب انبیاء علیہم السلام ہوتے

ہیں ان کے بعد درجہ بدرجہ اہل فضل وکمال۔"

اور یہی وجہ ہے کہ آپ امت میں کسی بڑے سے بڑے امام کو ایسا نہ پائیں گے

کہ اہل ہوئی وہوس نے اس کی مخالفت وایذا رسانی کی کوششیں نہ کی ہوں۔

علامہ تاج الدین سبکی طبقات الشافعیہ میں فرماتے ہیں:

ما من امام الا وقد طعن فیہ طاعنون وھلك

فیہ ھالکون

"کوئی امام ایسا نہیں ہے کہ زبان درازوں نے اس کے حق میں

زبان درازی نہ کی ہو اور تباہ ہونے والے اس کے بارے میں

ہلاک نہ ہوئے ہوں۔"

بالخصوص اللہ کے جس نیک بندے نے لوگوں کی نفسانی خواہشات

اور رواج یافتہ بدعات کے خلاف بھی جہاد کیا ہے، اس پر تو بندگان ہوئی

دھوں اور فرزندگان بدعت وضلالت نے ایسی ایسی افترا پردازیاں اور بہتان طرازیاں کی ہیں کہ بس الامان والحفیظ۔

حامل لواء سنت، ماحی بدعت وضلالت امام علامہ ابواسحٰق شاطبی غرناطی (متوفی ۷۹۰ھ) اپنی کتاب "الاعتصام" میں خود آپ بیتی لکھتے ہیں کہ:

"جب میں نے سنت کی ترویج وحمایت اور بدعت کی تردید ومخالفت میں اپنی سرگرمیوں کا آغاز کیا تو ابناء زمانہ نے مجھ پر ایک قیامت برپا کردی، مجھ پر ملامتوں کی بارش اور عتاب کی بوچھار شروع ہوگئی، مجھے گمراہ اور بدمذہب کہا جانے لگا، مجھے جاہل اور احمق بتایا گیا اور بسا اوقات میرے نیک مقصد کے خلاف ایسی ایسی افترا پردازیاں کی گئیں کہ جن سے دل لرزتا ہے، اور میری مذہبی پوزیشن خراب کرنے کے لئے بے خطر جھوٹی شہادتیں دی گئیں، جو یقیناً اللہ کے فرشتوں نے لکھی ہیں اور ضرور بالضرور قیامت میں ان کے متعلق ان کذابوں سے باز پرس ہوگی...... المختصر شد، کبھی مجھے صحابہؓ کا دشمن اور رافضی بتلایا گیا، اور کبھی باغی اور خارجی کہا گیا، اور چونکہ میں نے بعض بدعتی صوفیوں کی گمراہیوں سے لوگوں کو آگاہ کیا تھا تاکہ وہ ان کے فریب میں نہ آئیں، اس لئے میرے متعلق یہ بھی کہا گیا کہ یہ

اولیاء اللہ کو نہیں مانتا اور ان کا دشمن ہے اور یہ بھی اڑایا گیا کہ یہ اہل سنت و جماعت کا مخالف ہے ـــــ اور اللہ کو علم ہے کہ یہ سب کچھ جھوٹ تھا اور بے اصل وہم ـــــ اور اس وقت میری حالت مشہور امام حافظ الحدیث عبدالرحمٰن بن بطہ کی سی تھی وہ خود ناقل ہیں کہ

"میں مختلف مقامات پر جتنے لوگوں سے ملا ان میں سے اکثر نے مجھے کچھ نہ کچھ ضرور بنا ڈالا، اگر کسی کی رائے سے اختلاف کرتے ہوئے میں نے یہ کہا کہ قرآن و حدیث میں اس کے خلاف وارد ہوا ہے، تو جھٹ اس نے مجھے خارجی بنا دیا، اور اگر میں نے مسائل توحید میں کوئی حدیث پڑھی تو اس نے مجھے بے دریغ مشبہ میں سے کہہ دیا، اور اگر ایمان کے متعلق میں نے اظہار خیال کیا تو اس نے مرجیہ میں داخل کر دیا، اور اگر اعمال کے بارے میں میں نے کچھ کہا تو مجھے قدریہ بنا دیا گیا، اور اگر ابوبکرؓ و عمرؓ کے فضائل میں میں نے کوئی حدیث پڑھی تو مجھے ناصبی اور خارجی کہہ دیا گیا، اور جب اہل بیت کے فضائل کا میں نے اظہار کیا تو مجھے رافضی بتایا گیا۔ علیٰ ہذا کبھی مجھے ظاہری کہا گیا کبھی باطنی، کبھی اشعری کبھی معتزلی، غرض

"اپنے دل کو سوائے محبت شیخ کے ہر چیز سے خالی کرے اور اس

کے لئے یہاں نماز اور دوسرے وظائف واجبہ سے فارغ اوقات میں کیا جاتا ہے۔

ست اور جنت میں ہوں اور اں ہوا ں ں سے خیر موں رہتی ہی ہوں اور

میں خلل ڈالنے والی چیزوں کا تفصیلی بیان اور ان کے علاج کے طریقوں کا ذکر

’’بہ زباں حج درد دل کا ذکر‘‘

خبردار! وہ تو گاؤخر کے خیالات سے بھی زیادہ عمل نماز ہے اور علم وتقعر والے

(۴) نماز کی رکعات و تسبیحات کے شمار اور متشابہات کی یادداشت کی طرف

است و آنچہ از عمر رضی اللہ عنہ منقول است کہ تدبیر لشکر در نماز

سمجھ لو کہ حضرت فاروق اعظمؓ کو وہ مرتبہ حاصل تھا کہ لشکر کی تدبیر ان کی نماز

مبارک فرزند دے گا جو سردار اور پیغمبر ہوگا آپ نے عرض کیا

سے بھی ہٹا کر کامل یکسوئی کے ساتھ اپنے شیخ پاکسی اور مکرم و معظم ہستی کی

۔ شخص بجائے خانہ کعبہ کے روضۂ اقدس کا طواف بھی بہ نیت عبادت کرنے لگے

پورے اخلاص سے پڑھوں گا پھر ان شاء اللہ وہ خود ہی مایوس ہو کر دفع ہو جائے گا۔

اسی حیثیت سے آج تک غیر مسلم اہل وطن کو برادران وطن کہا جاتا ہے۔

ابوداؤد شریف " کتاب الصلوة باب مایقول الرجل اذا

میرن سم ررا ءںی اپ سے کوروں ا ں احدیث سں اپنے توا سح ں ہ بجاں

عاجز، اور ہمارے بھائی، عمران اللہ نے بڑائی دی، وہ بڑے بھائی

کیا کوئی مسلمان ان میں سے کسی ایک بات کا بھی انکار کر سکتا ہے؟ کیا

عبارت مذکورہ بالا پر بحث کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

(۱) اور رسول اللہ ﷺ کی ازواج ایمان والوں کی مائیں ہیں۔ (۲) اور حضور مومنین کے باپ ہیں۔

(۱) تم میرے بھائی ہو اور میں تمہارا بھائی ہوں اسلام میں (۲) مجھے آرزو ہے کہ ہم اپنے بھائیوں کو دیکھتے ۔

بے شک وہ ہر چھوٹی بڑی، اچھی بری چیز کا خالق ہے، لیکن تفصیلی رنگ میں

کزیں روے محبوب کاری اید　　وزیں دلدار دل ازاری اید

ترجمہ: اور (فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورہ لقمان میں) جب کہا لقمان

وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنسَانِ مِن طِينٍ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ

طریقہ ایک ہی ہے۔ بہرحال ہمارے اور دوسرے معزز لوگوں میں بہت سی مشترک

کہ بن گئی ان ان سے کہا کہ کہاں دیا؟

سے ہم عجیب اور قدرت

اس جیسی دوسری عبارتوں پر بھی کوئی شبہ نہ رہے گا۔

نے یہ دیا ہے کہ اس میں ہر مخلوق کا لفظ ہے اور تقویۃ الایمان میں ہر مخلوق بڑا ہو یا

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ سُبْحٰنَهٗ

بیا فریندہ ہر نفسے از انفاس ایشاں تاب و تحسین وجد در جلال

من ذلك من السلاح ۔ (ترمذی ابواب التفسیر سورۂ توبہ)

ے ساتھ حضرت غوث اعظم کی تعمیر کر لیں سے؟!

” قیس بن سعد نے کل لیا کہ لیا میں ایک شہر میں۔ جس کا نام

عظمت ورفعت ظاہر کرنے کے لئے اور شان عبودیت کی ذلت وپستی بتانے

علامہ شبلی اس سارے سوال و جواب کا حاصل یہ ہوا کہ آپ نے قیس بن سعدؓ کو

جو قبر میں دفن ہونے کے معنی میں استعمال کیا جاتا ہے۔

وصال ہوگیا تو صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے پیشانی مبارک پر بوسہ دیئے

نے اس مسئلہ کی توضیح ان الفاظ میں فرمائی ہے:

میں ان حضرات کو عطا ہوئی اور جو شہداء کرام کو بھی عطا ہوتی ہے بلکہ ایک درجہ کی

امید ہے کہ ناظرین نے یہاں تک کی بحث سے پوری طرح سمجھ لیا ہوگا

ہوئے مولانا شہیدؒ نے حضورؐ کی طرف سے اپنے سادہ لفظوں میں ادا کر دیا ہے۔

نہیں چاہتا، اور رات دن اسی کا منصوبہ بنا رہا ہے، لہٰذا بچے میرے

مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ

وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا (طٰہٰ:۱۰۹)

احدا إلا من ذکره (روح المعانی ص۲۳۹ ج ۱۲)

اور علامہ آلوسیؒ فرماتے ہیں:

ہو گزرتی رہیں سے، اقدار اقدار اب وہ ہی بدنصیب رہ گئے ہیں۔ ان

سے جماعت کی پابندی نہیں کی (پھر دوسری مرتبہ کی شفاعت میں) مثلاً

ایشاں بیاد رب مستجاب مکتب ایشاں محبوب حضرت رب الارباب است

وسیعلم الذین ظلموا ای منقلب ینقلبون۔

درمیانی شخص خود ہی صاحب اختیار ہو اور اس کو یہ پاور پوری طرح حاصل ہو کہ

ان امام بدعت سے نام عالی مقام مولوی احمد رضا خاں صاحب بریلوی

ان کی کتابوں میں دیکھ کر ہر سلیم الفہم آسانی سے سمجھ سکتا ہے۔

چہدال امال ہداو لہ سب را آگر لنڈ

آسان ہو گیا ہے اس وقت اتنا آسان نہ تھا، اردو کی اس وقت کی تنگ دامانی کا

والے یا تو شریعت دین سے سخت جاہل ہیں، یا انتہائی درجے کے ناخدا ترس اور ظالم!

"اور امام بلفظ کف (اسمٰعیل دہلوی) کے کفر پر بھی حکم نہیں کرتا" (تمہید ایمان ص ۴۴)

(مولوی احمد رضا خاں صاحب وغیرہ) نے شاہ اسمٰعیل شہیدؒ پر خدا اور رسول کی توہین

کتاب ہٰذا

(ماخوذ از "دیباچہ")

"........مشرکانہ خیالات اور جاہلی رسوم و بدعات کی "عالمانہ" حمایت کرنے والے بریلی و بدایوں کے مولوی صاحبان اور ان کے ہمنواؤں کی ان سب چھوٹی بڑی کتابوں کا اگر صرف ایک ایک نسخہ بھی جمع کیا جائے جن میں حضرت شاہ ولی اللہؒ کے مجاہد شہید پوتے کو کافر اور دشمن خدا و رسول، دشمن اسلام اور دشمن اولیاء کرام ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے تو بلاشبہ ایک اچھا خاصا کتب خانہ ہو جائے گا۔ حد یہ ہے کہ تنہا مولوی احمد رضا خاں صاحب بریلوی کے ان چھوٹے بڑے رسالوں کی تعداد تین سو سے کم نہ ہوگی جن میں شہید مظلومؒ پر تکفیر و تبرا بازی کی مشق کر کے اس فن میں اپنی بے نظیر مہارت اور ناخدا ترسی کا نمونہ دکھایا گیا ہے۔"

"........اس کتاب میں اہل بدعت کے صرف ان اعتراضات اور افترآت کا جواب دیا گیا ہے اور حضرت شہیدؒ کی صرف ان عبارات کی توضیح کی گئی ہے، جن کے بارے میں یہ محسوس کیا گیا کہ اہل بدعت کی پُر تزویر باتوں سے متاثر ہو کر کوئی سادہ لوح بندہ ان کے بارے میں شبہ اور مغالطہ میں مبتلا ہو سکتا ہے۔"

DESIGNED BY FAISAL WAQAR

PRINTED AT : KAKORI OFFSET PRESS, LKO. PH. : 2629616